باب-20

اطاعتِ رسول ﷺ

☆ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۔

ترجمہ: آپ فرما دیجئے، اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ روگردانی کریں (نہ مانیں) تو اللہ کافروں کو محبوب نہیں رکھتا۔ (سورۃ آل عمران: آیت 32)

☆ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۔

ترجمہ: اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ آل عمران: آیت 132)

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہر شخص کا فرض ہے۔ ان کے احکام نہ ماننا کفر ہے۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کا پھل کیا ہے؟ تمام گناہوں کا بخشا جانا ہے، اللہ کا محبوب ہو جانا ہے، بھلا خدا کی محبوبیت سے بھی کوئی اعلیٰ وارفع چیز ہے۔۔۔؟

سورۃ النساء کی آیت 65 میں اطاعتِ رسول پر زور دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا، یعنی نہیں ہرگز نہیں، تمھارے پروردگار کی قسم یہ کبھی مومن نہ ہوں گے جب تک کہ آپس کے اختلافات میں تم کو حاکم نہ مانیں۔ اور اس فیصلہ سے ان کے دل میں کسی قسم کی تنگی اور گرانی نہ ہو اور تمھارے احکام کو ظاہر و باطن میں بہ خوشی تسلیم کرلیں۔ صاحبو! ذرا آج کل کے دور پر غور کرو۔ آج کل لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کے تمام احکام ماننا کچھ اتنا ضروری نہیں۔ بلکہ اپنی نا سمجھی سے یہ تک سوال کر دیتے ہیں کہ موجودہ زمانے میں کیا تمام احکامات کی پابندی ممکن ہے؟ لیکن یاد رکھو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بات کو بھی نہ ماننا حضور ﷺ کو نہ ماننا ہے۔ اور اسلامی احکام میں سے ایک کو بھی نہ ماننا اسلام سے انکار ہے۔

Siddiqui Publications

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبری کوئی نئی بات نہیں ہے۔ پیغمبری کا یہ سلسلہ تو آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے۔ اور حضرت محمدؐ پر ختم ہوا ہے۔ زمانہ بدلتا گیا، پیغمبر بدلتے گئے، احکام بدلتے گئے۔ ہر ایک امت، ہر ایک قوم اپنے زمانے کے پیغمبر اور ہادی کی اتباع کرنے پر مامور ہے۔ مجبور ہے۔

آج کل غیر مسلموں سے ڈر کر اور ان کی خوشامد میں مسلمان یہ تک کہنے لگے ہیں کہ بس اچھے کام کرو۔ چاہے مسلمان رہو، یہودی رہو یا نصرانی رہو۔ لیکن ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ جب تک مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کو صدق دل سے نہ مانیں اور ان کے احکام کے پابند نہ ہو جائیں ہر گز نجات ممکن نہیں۔ یاد رکھو! ایک پیغمبر سے انکار تمام پیغمبروں سے انکار کے برابر ہے۔ محمد رسول اللہؐ، خاتم النبین ہیں۔ ان کا دین تمام ادیان کا ناسخ ہے، ان کو eliminate کرتا ہے۔ تمام پیغمبروں کا مذہب آپؐ کے تشریف لانے تک تھا۔ تمام آسمانی کتابوں میں آپؐ کے آنے کی بشارت دی گئی ہے۔ جو حضورؐ کو نہیں مانتا گویا وہ کسی پیغمبر کو نہیں مانتا۔ اس موضوع پر بہت سی کتابوں میں معرکتہ الآرا بحثیں بھی کی جاچکی ہیں۔ حدیثِ مبارکہ ہے کہ " لَوْ کَانَ مُوْسٰی حَیًّا مَّا وَسِعَهٗ اِلاَّ اتِّبَاعِیْ"یعنی موسیٰ اِس وقت زندہ رہتے تو ان کو میری اتباع کے سوائے چارہ نہ تھا۔ لہٰذا جو یہ کہتے ہیں کہ کوئی بھی مذہب اختیار کریں مگر اچھے کام کرلینا کافی ہے، درست نہیں۔ ظاہر ہے کہ بغیر تصدیقِ نبوت کے صحیح ایمان نہیں ہو سکتا۔ اور خالی عملِ صالح بغیر ایمان کے کیا وزن رکھتا ہے۔۔۔؟ ہمارے پاس، عملِ صالح نہ کرنا جرم ہے۔ لیکن بے ایمانی تو بغاوت ہے۔

دیکھو! اللہ تعالیٰ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ فرما کر اپنے رحم کو اپنی اطاعت کے ساتھ اطاعتِ رسول سے وابستہ کرتا ہے۔ رحم کے معنی مڑنے کے ہیں۔ اگر تم نے اللہ اور اس کے رسول سے منہ موڑ لیا تو پھر اللہ تمھاری طرف کیوں متوجہ ہو گا۔۔۔؟

{حوالہ تفسیر صدیقی۔ پارہ 3 صفحہ 100، 101 پارہ 4 صفحہ 36 پارہ 5 صفحہ 48، 49 اور پارہ 6 صفحہ 115}